مولانا ابن الحسن عباسی *

ایک مشہور زمانہ محقق کی رحلت

(ترکی کے نابغہ روزگار محقق ڈاکٹر محمد فواد سیزگین)

اسلامی تاریخ کے نابغہ روزگار محقق ڈاکٹر فواد سیزگین کا گزشتہ دنوں ترکی میں ۳۰ جون ۲۰۱۸ کو انتقال ہوا، نماز ظہر کے بعد استنبول کی جامع مسجد سلیمانیہ میں ان کی نماز جنازہ اور اس کے بعد سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کی تدفین ہوئی، ان کی عمر ۹۴ سال تھی، وہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۴ کو ترکی کے نواحی علاقے بطلس میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم یہیں حاصل کی، پھر استنبول آئے اور جامعہ استنبول سے ۱۹۴۷ میں گریجویشن کیا، ۱۹۵۰ء میں ایم اے عربی کیا اور اسی یونیورسٹی سے ۱۹۵۴ء میں عربی زبان و ادبیات میں پی ایچ ڈی کر کے اس میں استاذ مقرر ہوئے۔ جامعہ استنبول میں اسلامی علوم اور عربی ادبیات کے پروفیسر کے طور پر ایک جرمن مستشرق ہلمیٹ ریٹر کام کر رہے تھے، ڈاکٹر فواد نے ان ہی کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کیا اور انہوں نے ان کو علم و تحقیق کا ایک نیا رخ دیا۔

۱۹۶۰ میں فواد سزگین جرمنی گئے، فرینک فرٹ یونیورسٹی سے دوبارہ پی ایچ ڈی کیا اور وہیں سائنسی علوم کی تاریخ کے استاذ مقرر ہوئے اور یہیں انہوں نے شاندار علمی اور تاریخی خدمات انجام دیں۔ ان کی زندگی کا سب سے بڑا اور یادگار کارنامہ ان کی کتاب تاریخ التراث العربی ہے، یہ بارہ جلدوں میں جرمن زبان میں لکھی گئی ہے، اسی کتاب پر ان کو ۱۹۷۹ء میں پہلی بار سعودی حکومت نے اپنے سب سے بڑے اعزاز، ''فیصل ایوارڈ'' سے نوازا تھا۔

ان کا دوسرا بڑا کارنامہ جرمنی کی فرینک فرٹ یونیورسٹی میں اسلامی اور عربی علوم کے لئے ایک مستقل معہد اور ذیلی ادارے کا قیام ہے، ۱۹۸۲ء میں انہوں نے اس شعبے کی بنیاد رکھی، اس کے لیے انہوں نے مختلف عرب ملکوں، تنظیموں اور دوستوں سے مالی تعاون کی درخواست کی، ان کی درخواست پر کئی ملکوں نے بھرپور تعاون کیا، خاص طور پر کویت نے اس ادارے کی تمام تعمیرات کے

---

* معروف عالم دین وقلم نگار و مصنف

اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی اور کروڑوں کی رقم فراہم کی، اس ادارے کے کتب خانے میں دنیا بھر سے مخطوطات اور نادر اسلامی کتابوں کے مسودات کو جمع کر کے محفوظ کیا گیا، جن کی تعداد ۲۵۰۰۰ سے زائد ہے، ۱۳۰۰ اصل مخطوطات اور ۷۰۰۰ مخطوطات کی فوٹو کاپیاں ہیں، موضوعاتی فہرستیں تیار کر کے اس نادر ذخیرے سے استفادہ کو آسان کر دیا گیا ہے۔

اس ادارے سے اسلامی تاریخ اور مختلف اسلامی علوم و فنون پر اشاعتی سلسلوں اور منشورات کو اگر جمع کیا جائے تو اسکی جلدیں ہزار سے اوپر بنتی ہیں۔ جرمن یونیورسٹی میں ڈاکٹر فواد سیزگین کے قائم کردہ اس ذیلی ادارے نے اپنے مقالات، مضامین اور اپنی لیبارٹریوں کی ایجادات و تجربات سے یہ حقیقت اجاگر کرنے کی کوشش کی کہ آج کی جدید ٹیکنالوجی کی بنیادوں میں مسلم سائنسدانوں، مسلمان ریاضی دانوں اور ماہرین کی علمی محنتوں کا بڑا حصہ ہے اور مغرب کے ماہرین نے اس علمی میراث سے استفادے کے باوجود اس کا کماحقہ اعتراف نہیں کیا ہے۔

ڈاکٹر فواد سیزگین نے ۲۰۱۰ میں استنبول یونیورسٹی میں اور ۲۰۱۳ء میں سلطان محمد فاتح یونیورسٹی میں علمی اور تحقیقی شعبوں کی بنیاد بھی رکھی اور ایک بانی کی حیثیت سے ان شعبوں کی سرپرستی اور رہنمائی کرتے رہے۔ ڈاکٹر فواد سیزگین کو جرمن اور ترک حکومت نے بھی ان کے علمی کاموں کے اعتراف میں سب سے بڑے سرکاری ایوارڈ و اعزاز سے نوازا، مختلف ملکوں کی کئی یونیورسٹیوں نے انہیں اعزازی ڈگریاں دیں۔ انہوں نے جرمنی ہی کی ایک مستشرق خاتون ''اورسولا'' سے شادی کی، جو زندگی بھر ان کے علمی کاموں میں انکی معاون رہیں۔

ڈاکٹر فواد کو ترکی، عربی، جرمنی، انگریزی اور فرانسیسی زبانوں پر عبور حاصل تھا ڈاکٹر فواد سیزگین نے بہت معروف زندگی گزاری، وہ ۸۰ سال کی عمر میں بھی اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے مسلسل کام کرتے رہے۔

کہتے تھے پچاس سال زندگی کے اور مل جائیں، شاید تب میں اپنے منصوبوں کو مکمل کر سکوں، پچاس سال مزید تو انہیں نہیں مل سکے، وہ حیات مستعار کے کئی منصوبوں کو مکمل اور کئی کو نامکمل چھوڑ کر آج دفینہ خاک ہو گئے۔ رہے نام اللہ کا۔

اللہ ان کی مغفرت تمام کر دے اور ان کے اگلے مرحلے کی مشکل منزلوں کو آسان کر دے۔

(فواد سزگین کی یادگار زمانہ کتاب تاریخ التراث العربی کے تعارف پر ہماری مستقل تحریر آرہی ہے۔)